492

55:سورۃ الرحمن

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
55	سُوۡرَةُ الرَّحۡمٰن	مکی	3	78	27	قَالَ فَمَا خَطۡبُكُمۡ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 30 میں آسمانوں اور زمین میں ہر طرف پھیلی ہوئی اللہ کی قدرت کی نشانیوں کے حوالے سے انسانوں اور جنات کو بار بار یاد دہانی کرائی گئی ہے کہ اس کائنات کو تخلیق کرنے والا اور اس کا انتظام و انصرام کرنے والا صرف اللہ ہی ہے، کوئی دوسرا اس کا شریک نہیں ہے

اَلرَّحۡمٰنُ ۙ﴿۱﴾ عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ ؕ﴿۲﴾ وہ رحمٰن ہی ہے جس نے قرآن سکھایا خَلَقَ
الۡاِنۡسَانَ ۙ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الۡبَيَانَ ﴿۴﴾ اسی نے انسان کو پیدا کیا اور پھر اسے قوت گویائی
عطا کی اَلشَّمۡسُ وَ الۡقَمَرُ بِحُسۡبَانٍ ۙ﴿۵﴾ سورج اور چاند اسی کے مقرر کردہ
حساب کے تحت گردش کر رہے ہیں وَّ النَّجۡمُ وَ الشَّجَرُ يَسۡجُدٰنِ ﴿۶﴾ تمام
ستارے اور درخت بھی اسی کو سجدہ کرتے ہیں، آسمان کے ستارے اور زمین کے درخت
اسی کے بنائے ہوئے نظام کے پابند ہیں، ان کے سجدہ کرنے کی حقیقت کو اللہ ہی جانتا ہے وَ
السَّمَآءَ رَفَعَهَا وَ وَضَعَ الۡمِيۡزَانَ ۙ﴿۷﴾ اَلَّا تَطۡغَوۡا فِى الۡمِيۡزَانِ ﴿۸﴾ اسی نے
آسمان کو بلند کیا اور میزان عدل قائم کر دی تاکہ تم بھی میزان میں تجاوز نہ کرو وَ
اَقِيۡمُوا الۡوَزۡنَ بِالۡقِسۡطِ وَ لَا تُخۡسِرُوا الۡمِيۡزَانَ ﴿۹﴾ اور انصاف کے ساتھ
ٹھیک ٹھیک تولو اور وزن میں کمی نہ کرو وَ الۡاَرۡضَ وَضَعَهَا لِلۡاَنَامِ ۙ﴿۱۰﴾ فِيۡهَا

فَاكِهَةٌ ۙ وَّ النَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿۱۱﴾ اور اسی نے ساری مخلوق کے لئے زمین
کو بنایا جس میں ہر طرح کے میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر
غلاف ہوتے ہیں وَ الْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَ الرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾ اور اس زمین میں
بھوسہ والا اناج اور خوشبو دار پھول بھی ہیں فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ سو
اے جن وانس! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ خَلَقَ الْاِنْسَانَ
مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾ وَ خَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾ اس نے
انسان کو ٹھیکری کی طرح بجنے والی مٹی سے پیدا کیا اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا
کیا فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ سو تم اپنے رب کے کن کن عجائبات قدرت کو
جھٹلاؤ گے! رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَ رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾ وہی دونوں مشرقوں کا رب
ہے اور وہی دونوں مغربوں کا رب ہے، سردیوں میں سورج طلوع ہونے کی کی آخری حد اور
گرمیوں میں سورج طلوع ہونے کی آخری حد اسی طرح مغرب کی دو حدیں فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ مَرَجَ
الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾ اسی نے سمندر میں دو
بحری رویں ساتھ ساتھ چلائیں جن کے درمیان میں ایک پردہ ہے کہ وہ اپنی حد سے
آگے تجاوز نہیں کرتیں فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ سو تم اپنے رب کے کن
کن عجائبات قدرت کو جھٹلاؤ گے! يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَ الْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ ان
دونوں میں سے موتی اور مرجان نکلتے ہیں فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ پھر تم

اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ وَ لَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي
الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ سمندروں میں چلتے ہوئے پہاڑ کی مانند بڑے بڑے جہاز بھی
اسی کے قبضہ قدرت میں ہیں فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ پھر تم اپنے رب کی
کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ رکوع [۱] كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾ وَّ يَبْقٰى وَجْهُ
رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾ روئے زمین کی ہر چیز فنا ہونے والی ہے اور
صرف آپ کے رب کی عظمت و عزت والی ذات ہی باقی رہ جائے گی فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ يَسْئَلُهٗ
مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾ آسمانوں اور زمین کے
سب رہنے والے اسی سے مانگتے ہیں اور وہ ہر وقت اپنی تمام مخلوقات کی بغیر مانگے اور
مانگی ہوئی تمام حاجتیں پوری کرتا رہتا ہے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾ پھر تم
اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟۔

[# 492]

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
55	سُوْرَةُ الرَّحْمٰن	مکی	3	78	27	قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

In the Name of Allah, the Most Beneficent, the Most Merciful

In verses 1 to 30, humans and jinn are repeatedly reminded of the signs of Allah's power spread throughout the heavens and the earth – that the One who created this universe and manages its affairs is Allah alone, and no one else shares in His authority.

اَلرَّحْمٰنُ ۙ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ﴿۲﴾

[Allah] the Most Merciful is the One, who taught the Quran.

خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ ۙ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الۡبَيَانَ ﴿۴﴾

He is the One who created man, and then granted him [the power of intellect and its] expression.

اَلشَّمۡسُ وَ الۡقَمَرُ بِحُسۡبَانٍ ۪﴿۵﴾

The sun and the moon move [in their orbit] according to His precise calculations.

وَّ النَّجۡمُ وَ الشَّجَرُ يَسۡجُدٰنِ ﴿۶﴾

And [all the] stars and the trees prostrate to Him.

[The stars of the sky and the trees of the earth are bound by the system He has created; the true nature of their prostration is known only to Allah.]

وَ السَّمَآءَ رَفَعَهَا وَ وَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝٧ اَلَّا تَطْغَوْا فِي
الْمِيْزَانِ ۝٨

It is He [alone] who raised the sky high and established the balance [of justice], so that you may not transgress the balance.

وَ اَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝٩

And observe the correct weight [and measure] with justice, and do not make weighing deficient.

وَ الْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝١٠ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّ النَّخْلُ ذَاتُ
الْاَكْمَامِ ۝١١

And [He is the One, who] made the earth for all creatures, in which there are all kinds of fruits and date palms with sheathed clusters.

وَ الْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَ الرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾

And [therein are] grains with husks and fragrant flowers – so which of the favors of your Lord will you deny, [O jinn and mankind?]

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾ وَ خَلَقَ الْجَآنَّ
مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾

He created man from [sounding] clay like pottery, and He created the jinn from a smokeless flame of fire – so which of the marvels of your Lord will you deny?

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾

He is the Lord of the two Easts and the Lord of the two Wests—so which of the marvels of your Lord will you deny?

The two points of sunrise and sunset in the summer and the winter.

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾

He [alone] released the two great bodies of water – one salty and one sweet – flowing side by side, with a barrier between them, that they do not cross—so which of the Marvels of your Lord will you deny?

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَ الْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾

From both of them emerge pearls and coral – so which of the blessings of your Lord will you deny?

وَ لَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ رکوع [١]

And to Him, belongs the mighty ships, like mountains, sailing through the seas– so which of the blessings of your Lord will you deny?

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَ
الْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾

Everything on the face of the earth shall pass away, but everlasting is the Face of your Lord – full of Majesty and Honor. So, which of the blessings of your Lord will you deny?

يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾

All those in the heavens and the earth ask Him [for their needs]. And every [moment of the] Day, He is attending to the needs of His entire creation–So which of the blessings of your Lord will you deny?